



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## غدیر کے اعمال

### اٹھارویں ذی الحجہ کی رات

یہ عید غدیر کی رات ہے جو بڑی عزت و عظمت کی حامل ہے

### اٹھارویں ذی الحجہ کا دن

یہ عید غدیر کا دن ہے جو خدائے تعالیٰ اور آل محمد (ع) کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبر نے اس دن عید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان و عظمت کا قائل رہا ہے۔ آسمان میں اس عید کا نام ”روز عہد معہود“ ہے اور زمین میں اس کا نام۔ میثاق ماخوذو جمع مشہور ”ہے ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادق (ع) سے پوچھا گیا کہ ”جمعہ۔ عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کیلئے کوئی عید ہے؟ حضرت نے فرمایا: ہاں ان کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت و شرافت کی حامل ہے۔ عرض کی گئی وہ کونسی عید ہے؟ آپ (ع) نے فرمایا وہ دن کہ جس میں حضرت رسول اعظم ﷺ نے امیر المؤمنین (ع) کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا، آپ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علی (ع) اس کے مولا ہیں اور یہ اٹھارویں ذی الحجہ کا دن اور روز عید غدیر ہے، راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں؟ حضرت (ع) نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمد و آل محمد کا ذکر کرو اور ان پر صلوات بھیجو حضور نے امیر المؤمنین (ع) کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبر اپنے اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے: ابن ابی نصر بن نطی نے امام علی رضا (ع) سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیر المؤمنین (ع) کی زیارت کرو۔ کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت اور ہر مسلم مرد اور ہر مسلمہ عورت کے ساٹھ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ پورے ماہ رمضان شب ہائے قدر اور عید الفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں اس ایک دن میں ان سے دو چند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک درہم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درہم دینے کے برابر ہے۔ پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرو، اور اپنے مومن بھائی اور مومنہ بہن کو شاد کرو، خدا کی قسم اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے، مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:



(۱) اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں، سوچ اور سو عمرے کے برابر ہے۔

(۲) اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔

(۳) اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیر المؤمنین (ع) پر پہنچائے اور آپکی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جاسکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے۔

(۴) حضرت رسول ﷺ سے منقول تعویذ پڑھے

(۵) دو رکعت نماز بجالائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکر کہے۔ پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے:

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
<p>اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرے ہی لئے حمد تو تھا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ و یکتا ہے نہ تو نے جنا اور نہ ہی تو جنا گیا اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمد تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں ان پر اور ان کی آل (ع) پر تیری رحمت ہو اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا کہ مجھ کو ان میں قرار دیا جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں اور تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے آغاز میں اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے اس کی توفیق دی پھر اپنی محبت اور رحمت سے تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا اور نوازش پر نوازش کی یہاں تک کہ میری بندگی کے عہد کی جب میری نئی پیدائش ہوئی پھر سے تجدید کی جب میں بھولا بسرا بھولنے والا</p>	<p>اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحَدَاكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَ اَنْتَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوَلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ، وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَآلِهِ، یَا مَنْ هُوَ كُلُّ یَوْمٍ فِیْ شَأْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ شَأْنِكَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَیَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِیْ مِنْ اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَاَهْلِ دِیْنِكَ وَاَهْلِ دَعْوَتِكَ، وَوَفَّقْتَنِیْ لِذٰلِكَ فِیْ مُبْتَدَءِ خَلْقِیْ تَفَضُّلاً مِنْكَ وَكَرَمًا وَجُودًا ثُمَّ اُرَدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلاً وَالْجُودَ جُودًا وَالْكَرَمَ كَرَمًا رَافَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً اِلَیَّ اَنْ جَدَدْتَ ذٰلِكَ الْعَهْدَ لِیْ تَجْدِیْدًا بَعْدَ تَجْدِیْدِكَ خَلْقِیْ وَكُنْتُ نَسِیًّا مَنْسِیًّا نَاسِیًّا سَاهِیًّا غَافِلاً، فَا تَمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِاَنْ ذَكَرْتَنِیْ ذٰلِكَ وَمَنْنْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَهَدَيْتَنِیْ</p>



اور بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس اے میرے معبود اے میرے سردار اور میرے مالک یہ تیری ہی شان کریمی ہے کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے احسان کے ذریعے تیرے داعی کافرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور اللہ پر ایمان رکھتے ہیں واپسی تیری طرف ہی ہے وہ یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمد پر خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل (ع) پر قبول کیا اللہ کے اس داعی کو ہم نے مان لیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی اپنے اور مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علی (ع) ابن ابی طالب (ع) ہیں جو اللہ کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی اور سب سے بڑے صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان کے ذریعے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے علم کے خزانہ دار اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اسکے راز دار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اسکے امانت دار اور کائنات میں اسکے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب یقیناً ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم اپنے رب پر ایمان لائے اب ہمارے گناہوں کو بخش دے ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیکیوں جیسی موت دے اے ہمارے رب ہمیں عطا کروہ جسکا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے لطف و احسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول کی پیروی کی اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا (ع) کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا ولی اسے بنا جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے ائمہ (ع) کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے ہیں اور انکے فرمانبردار ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غایب پر اور ان

لَهُ، فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَنْ تُنْتَمَّ لِي ذَلِكَ وَلَا تَسْلُبْنِيهِ حَتَّى تَتَّوَفَّانِي عَلَى ذَلِكَ وَأَنْتَ عَنِّي رَاضٍ، فَأَنْتَ أَحَقُّ الْمُنْعَمِينَ أَنْ تُنْتَمَّ نِعْمَتُكَ عَلَيَّ - اللَّهُمَّ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأَجْبُنَا دَاعِيكَ بِمَنْتِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ، آمَنَّا بِاللَّهِ وَحَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَصَدَقْنَا وَأَجْبُنَا دَاعِيَ اللَّهِ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فِي مَوَالِقَةِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَبْدِ اللَّهِ، وَأَخِي رَسُولِهِ، وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ، وَالْحُجَّةِ عَلَى بَرِيَّتِهِ، الْمُؤَيَّدِ بِهِ نَبِيِّهِ وَدِينِهِ الْحَقِّ الْمُبِينِ، عَالِمًا لِدِينِ اللَّهِ، وَخَازِنًا لِعِلْمِهِ، وَعَيْبَةَ غَيْبِ اللَّهِ وَمَوْضِعِ سِرِّ اللَّهِ، وَأَمِينِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، وَشَاهِدَهُ فِي بَرِيَّتِهِ - اللَّهُمَّ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ، رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيثَاقَ، فَإِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنْتِكَ وَلُطْفِكَ أَجْبُنَا دَاعِيكَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَقْنَا، وَصَدَقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ، وَكَفَّرْنَا بِالْجَبْتِ وَالطَّاغُوتِ، قَوْلِنَا مَا تَوَلَّيْنَا، وَاحْشُرْنَا مَعَ أَهْلِ بَيْتِنَا فَإِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ مُوقِنُونَ، وَلَهُمْ مُسَلِّمُونَ، آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ، وَحِيَّتِهِمْ وَمَيِّتِهِمْ، وَرَضِينَا بِهِمْ أَرْبَمَةً وَقَادَةَ وَسَادَةَ، وَحَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنُنَا وَبَيْنَ اللَّهِ دُونَ خَلْقِهِ لَا نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيَّةً، وَبَرُّنَا إِلَى اللَّهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَزْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَكَفَّرْنَا بِالْجَبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَالْأَوْثَانِ الْأَرْبَعَةَ وَأَشْيَابِعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ - اللَّهُمَّ إِنَّا نُشْكُ هَدْيَكَ أَنَا نَدِينُ



میں سے زندہ اور متوفی پر ایمان لائے ہیں اور ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور ہمیں کافی وہ ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان ہم اس کی مخلوق میں سے انکی جگہ کسی اور کو نہیں چاہتے اور نہ انکے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم ان سے اپنی علیحدگی اظہار کرتے ہیں جو ائمہ طاہرین (ع) کے مقابلے میں آکر لڑے کہ وہ اولین و آخرین جنوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہر دور ہیں شیطان سے چاروں بتوں اور انکے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس سے دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنوں اور انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں اے اللہ! ہم تجھے گواہ بناتے کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر محمد وآل (ع) محمد تھے کہ خدا ان پر اور ان کی آل (ع) پر رحمت کرے ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا ہمارا دین وہ ہے جو ان کا دین تھا ان کا قول ہی ہمارا قول اور ان کا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت جس سے ان کو محبت اس سے ہمیں محبت جس سے ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی جس پر انکی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں جسکے لئے وہ طالب رحمت اسکے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اپنے سرداروں کے پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور روشن بنا اور اس کو عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد ہمارے امام و پیشوا ہوں ہم انکی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہوں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اسکے دشمن ہیں پس ہمیں انکے ساتھ دنیا و آخرت میں قرار دے اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

بِمَا دَانَ بِهِ مُحَمَّدٌ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَقَوْلُنَا مَا قَالُوا، وَدِينُنَا مَا دَانُوا بِهِ، مَا قَالُوا بِهِ قُلْنَا، وَمَا دَانُوا بِهِ دَنَّا، وَمَا أَنْكَرُوا أَنْكَرْنَا، وَمَنْ وَالُوا وَالَيْنَا، وَمَنْ عَادُوا عَادَيْنَا، وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّأُوا مِنَّا تَبَرَّأْنَا مِنْهُمْ، وَمَنْ تَرَخَّصُوا عَلَيْهِ تَرَخَّصْنَا عَلَيْهِ، آمَنَّا وَسَلَّمْنَا وَرَضِينَا وَاتَّبَعْنَا مَوْلَانَا صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ - اللَّهُمَّ فَتِمِّمْ لَنَا ذَلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقَرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا، وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا، وَأَحِينَا مَا أَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ، وَأَمْتِنَا إِذَا أَمْتِنَا عَلَيْهِ، آلِ مُحَمَّدٍ أَيْمَنَّا فِيهِمْ نَأْتَمُّ وَإِيَّاهُمْ نُعَادِي، وَعَدُوَّهُمْ عَدُوُّ اللَّهِ نُعَادِي، فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ، فَإِنَّا بِذَلِكَ رَاضُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: الْحَمْدُ لِلَّهِ - اور سو مرتبہ کہے: شُكْرًا لِلَّهِ روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجا لائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو اور جناب



امیر (ع) کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجالائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول نے امیر المؤمنین (ع) کو مقام غدیر پر امامت و خلافت کے لئے منصوب فرمایا پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۃ توحید کی قرائت کرے۔

(۶) **غسل کرے** زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ ج ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات باسانی پوری ہوں گی۔ مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنے کو آیۃ الکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے، علامہ مجلسی نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیۃ الکرسی کے سورۃ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے ظاہر اکتاب اقبال میں سہو قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے، یہ سہو دو گونہ ہے، یعنی سورۃ الحمد کی تعداد اور سورۃ قدر کے آیۃ الکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، واللہ اعلم بہتر ہو گا کہ اس نماز کے بعد رَبَّنَا إِنَّا أَسْعَيْنَا مِنْكَ دِيَارًا بِطَرَفَيْهِ: یہ ایک طویل دعا ہے۔

(۷) **آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے**

(۸) **اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاووس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے:**

<p>خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے</p>	<p>بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ</p>
<p>اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد مصطفیٰ اور تیرے ولی علی مرتضیٰ (ع) کے اور بواسطہ اس عزت و شان کے جس جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ محمد و علی (ع) پر رحمت فرما اور یہ کہ ہر خیر و خوبی ان دونوں کو جلد عطا فرما اے معبود! حضرت محمد اور ان کی آل (ع) پر رحمت فرما جو امام و رہبر اور داعی حق و سردار ہیں وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں وہ لوگوں کے پیشوا اور شہروں کے ستون ہیں وہ ناقہ صا (ع) لکھی مانند اور کشتی نوح (ع) کی مثل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں چل رہی تھی اے</p>	<p>اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعَلِيِّ وَلِيِّكَ وَالشَّانِ وَالْقَدْرِ الَّذِي خَصَّصْتَهُمَا بِهِ دُونَ خَلْقِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيِّ وَأَنْ تُبَدِّأَ بِهِمَا فِي كُلِّ خَيْرٍ عَاجِلٍ۔ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَيْمَةِ الْقَادَةِ، وَالِدُعَاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُومِ الزَّاهِرَةِ، وَالْأَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ، وَسَاسَةِ الْعِبَادِ، وَأَرْكَانِ الْبِلَادِ، وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِينَةَ النَّاجِيَةَ الْجَارِيَةَ فِي اللَّجَجِ الْغَامِرَةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ</p>



معبود! محمد وآل (ع) محمد پر رحمت نازل فرما جو تیرے علم کے خزانے تیری توحید کے عمود و ستون تیرے دین کے سہارے تیرے احسان و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے تیری مخلوق میں سے پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ بزرگوار نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں جسکے ذریعے لوگ آزمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جسے انکار کیا تباہ ہوا ہے اے معبود! محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما جو ایسے اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقرباء پیغمبر ہیں کہ جن سے محبت کرنے کا تو نے حکم دیا ان کا حقوق کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے معبود! محمد وآل (ع) محمد پر رحمت نازل فرما جیسا کہ انہوں نے تیری فرمانبرداری کا حکم دیا تیری نافرمانی سے روکا اور تیری توحید و یکتائی کی طرف لوگوں کی رہنمائی کی اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ حضرت محمد کے جو تیرے نبی تیرے چنے ہوئے تیرے پسند کیے ہوئے تیرے امانتدار اور تیری مخلوق کی طرف تیرے رسول ہیں اور میں سوالی ہوں بواسطہ امیر المؤمنین (ع) اہل دین کے سردار نیکوکار لوگوں کے پیشوا و صی رسول فادار سب سے بڑے تصدیق کرنے والے حق و باطل میں فرق کرنیوالے تیری گواہی دینے والے تیری طرف رہنمائی کرنیوالے تیرے حکم کو نافذ کرنے والے تیری راہ میں جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے میں کسی ملامت کی کچھ پروا نہیں تھی یہ کہ محمد وآل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو قرار دے آج کے دن میں جس میں تو نے اپنے ولی (ع) کے عہدہ امامت کا بندھن اپنی مخلوق کی گردنوں میں ڈالا اور تو نے ان کے لئے دین کو مکمل کیا جو اس کی حرمت سے واقف اور اس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو تو نے جہنم سے آزاد اور رہا کر دیا ہے نیز نعمتوں پر حسد کرنے والے کو میرے بارے میں خوش نہ کراے معبود! جیسے تو نے اس دن کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا آسمان میں اس کا نام یوم عہد و پیمان مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے یوم الميثاق بنایا جس کے بارے میں باز پرس ہوگی اسی طرح محمد و آل (ع) محمد پر رحمت فرما اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی کر اس سے ہمیں متحد کر دے ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر ادا کرنے والے بنا دے اے سب سے زیادہ آج کے

عَلَيْكَ، وَأَرْكَانِ تَوْحِيدِكَ، وَدَعَائِمِ دِينِكَ، وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ، وَصِفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْأَتْقِيَاءِ الْأَنْقِيَاءِ النَّجْبَاءِ الْأَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلَىٰ بِهِ النَّاسَ مَنْ أَنَاةً نَجَا وَمَنْ أَبَاهُ هُوَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَهْلِ الذِّكْرِ الَّذِينَ أَمَرْتَ بِسَأَلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبَى الَّذِينَ أَمَرْتَ بِوَدِّهِمْ وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادٍ مَنْ افْتَنَّ أَثَارَهُمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرُوا بِطَاعَتِكَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَذَلُّوا عِبَادَكَ عَلَى وَحْدَانِيَّتِكَ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَنَجِيْبِكَ وَصَفْوَتِكَ وَأَمِينِكَ، وَرَسُولِكَ إِلَى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالِدَّالِ عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِأَمْرِكَ، وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ، لَمْ تَأْخُذْهُ فِيكَ لَوْمَةٌ لَائِمَةٌ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تُجْعَلَ لِي فِي هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي عَقَدْتَ فِيهِ لِي لِيكَ الْعَهْدَ فِي أَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَأَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ الْعَارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقَرَّرِينَ بِفَضْلِهِ مِنْ عُنُقَائِكَ وَطَلْقَائِكَ مِنَ النَّارِ، وَلَا تُشْمِتْ بِي حَاسِدِي النَّعْمِ - اللَّهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ عِيدَكَ الْأَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ، وَفِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ الْمَأْخُودِ وَالْجَمْعِ الْمَسْئُولِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْرِرْ بِهِ عُيُونَنَا وَاجْمَعْ بِهِ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَرَّفَنَا فَضْلَ هَذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَ مَنَابِهِ وَشَرَّفَنَا بِسَعْرِ قَتْنِهِ، وَهَدَانَا بِنُورِهِ - يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَيْكُمَا وَعَلَى عِتْرَتِكُمَا وَعَلَى مُجَبِّيكُمَا مِنِّي أَفْضَلُ السَّلَامِ مَا



دن کی بزرگی سے آگاہ کیا اس کی حرمت سے باخبر کیا اس سے ہمیں عزت دی اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اور اپنے نور سے ہدایت دی اے اللہ کے رسول اے مومنوں کے امیر (ع) آپ دونوں پر آپ کے اہلب (ع) بیت پر اور آپ کے محبوبوں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک دن رات کی آمد و رفت قائم رہے اور بواسطہ آپ دونوں کے میں متوجہ ہو آپ (ع) کے اور اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے حصول حاجتوں کی پورا ہونے اور کاموں میں آسانی کیلئے اے محبوب! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمد و آل (ع) محمد کے واسطے سے یہ کہ محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور جو آج کے دن کے حق سے انکار کرے اس پر لعنت کر اور اس کے احترام سے پھیرے پس وہ تیرے نور کو بھانے کیلئے تیرے راستے سے روکتا ہے لیکن خدا کو یہ منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کرے گا اے معبود! اپنے نبی محمد مصطفیٰ کے اہلب (ع) بیت کے لئے کشادگی فرمان کی مشکل دور کر دے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف کر دے اے اللہ! اس زمین کو ان کے ذریعے عدل سے بھر دے جیسا کہ وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہے اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكَمَا أَتَوْجَّهُ إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ فِي نَجَاحِ طَلِبَتِي وَقَضَاءِ حَوَائِجِي وَتَيْسِيرِ أُمُورِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هَذَا الْيَوْمِ وَأَنْكَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنِّي سَبِيلَكَ لِإِظْفَاءِ نُورِكَ فَأَبِي اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنِّي أَهْلِي بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَكَشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْكُرْبَاتِ اللَّهُمَّ أَمْلَأْ الْأَرْضَ بِهِمْ عَدْلًا كَمَا مَلِئْتَ ظُلْمًا وَجُورًا وَأَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ

(۹) جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے:

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں امیر المؤمنین (ع) کی اور ان کے بعد ائمہ (ع) کی ولایت و امانت کو ماننے والوں میں سے قرار دیا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَيْمَةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

نیز یہ بھی پڑھے:

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



<p>اس اللہ کیلئے حمد ہے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والا بنایا جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت</p> <p>امیر المؤمنین (ع) اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں کے بارے میں لیا اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا</p>	<p>الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنَا بِهَذَا الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ بِعَهْدِهِ الْإِنِّنَا وَمِيثَاقِهِ الَّذِي وَاتَّقْنَا بِهِ مِنْ وِلَايَةِ وُلَاةِ أَمْرِهِ وَالْقَوَامِ بِقِسْطِهِ، وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِينَ وَالْمُكَذِّبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ -</p>
---	--

(۱۰) سو مرتبہ کہئے:

<p>خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے</p>	<p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ</p>
<p>اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب (ع) کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا۔</p>	<p>الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَالَ دِينِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ بِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ</p>

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے، خوشبو لگائے۔ خوش خرم ہو مؤمنین کو راضی و خوش کرے، ان کے قصور معاف کرے۔ ان کی حاجات پوری کرے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ اہل و عیال کے لئے عمدہ کھانے کا انتظام کرے مؤمنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔ مؤمنین سے مصافحہ کرے۔ برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیر المؤمنین (ع) پر خدا کا شکر بجلائے۔ کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔ آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے امیر المؤمنین (ع) کے خطبہ غدیر میں ہے جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فنام کو افطاری دی ہے ایک شخص نے اٹھ کر عرض کی مولا! فنام کیا ہے؟ فرمایا کہ فنام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں ہاں تو کتنی فضیلت ہوگی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو؟ پس میں بارگاہ الہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس عز و شرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے۔ اسی دن حضرت موسیٰ (ع) کو جادو گروں پر غلبہ حاصل ہوا اور حضرت ابراہیم (ع) کیلئے آگ گلزار بنی۔ اور حضرت موسیٰ (ع) نے یوشع



بن نون (ع) کو وصی بنایا اور حضرت عیسیٰ (ع) کی طرف حضرت شمعون (ع) کو ولایت و وصایت ملی، حضرت سلیمان (ع) نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول ﷺ نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں۔ ہمارے شیخ صاحب مستدرک الوسائل نے زاد الفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے:

<p>خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے</p>	<p>بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ</p>
<p>میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں میں ہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں خدا سے اسکی فرشتوں سے اسکی کتابوں اور اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین (ع) سے اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میں اور مجھے جنت میں داخلے کا حکم ہوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر</p>	<p>وَ اٰخِیْتُكَ فِی اللّٰهِ، وَ صَافِیْتُكَ فِی اللّٰهِ، وَ صَافِحْتُكَ فِی اللّٰهِ، وَ عَٰهَدْتُ اللّٰهَ وَ مَلَائِکَتَهُ وَ کُتُبَهُ وَ رُسُلَهُ وَ اَنْبِیَآئَهُ وَ الْاَکِمَّةَ الْمُعْصُوْمِیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ عَلٰی اَنْیِّ اِنْ کُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ الشَّفَاعَةِ وَ اُذِنَ لِيْ بِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَا اَدْخُلُهَا اِلَّا وَ اَنْتَ مَعِی</p>

دوسرا مومن بھائی اس کے جواب میں کہے:

<p>خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے</p>	<p>بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ</p>
<p>میں نے قبول کیا</p>	<p>قَبِلْتُ</p>

اور پھر یہ کہے:

<p>خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے</p>	<p>بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ</p>
<p>ساقط کر دیئے میں نے تجھ سے بھائی چارے کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے دعائے خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے۔</p>	<p>اَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الشَّفَاعَةَ وَ الدُّعَاءَ وَ الزِّيَارَةَ۔</p>



محدث فيض نے بھی خلاصۃ الازکار میں صیغہ اخوت کا تقریباً یہی طریقہ لکھا ہے کہ دوسرا مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔ پس ساقط کریں ایک دوسرے سے تمام حقوق اخوت کو، سوائے دعا اور ملاقات کے۔